

2195 - جدید مسلمان کے قضا شدہ فرائض کی ادائیگی

سوال

چالیس برس کی عمر میں ایک شخص نے اسلام قبول کیا تو کیا وہ فوت شدہ نمازوں کی ادائیگی کرے گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

اسلام قبول کرنے والے شخص کی ایام کفر میں فوت شدہ نمازیں ، روزے ، اور زکاۃ وغیرہ کی کوئی قضاء اور ادائیگی نہیں ہے اس لیے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

آپ ان کافروں سے کہہ دیجیئے ! کہ اگر یہ لوگ باز آجائیں تو ان کے وہ سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے جو پہلے ہو چکے ہیں الانفال (38) -

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اسلام پہلے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (121) -

اور اس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ایک بھی صحابی کو مسلمان ہونے کے بعد ایام کفر میں فوت شدہ اسلامی شعائر کی قضا اور ادائیگی کا حکم نہیں دیا ، اور اہل علم کا اجماع بھی اسی پر ہے کہ اس کے ذمہ کوئی قضا نہیں - واللہ اعلم .